Date:

جواب نمبر ۱

عقیدہ توحید

تعارف:

توحید اسلام کا بنیادی اور اولین عقیدہ ہے جو مکمل دین کی روح اور اساس ہے۔ یہی وہ عقیدہ ہے جو قرآن پاک کی تعلیمات، حضرت آدمؑ سے لیکر حضرت محمدؐ تک جتنے بھی انبیائے کرامؑ دنیا میں تشریف لائے ان کی دعوت کا مرکز اور اسلامی معاشرے کا اولین اصول ہے۔ کلمہ طیبہ کا پہلا جز لا الہ الا اللہ (ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں") توحید ہی کا جامع ترین اظہار ہے۔ توحید ایک مکمل نظریۂ حیات ہے جو انسان کی فکری، اخلاقی اور معاشرتی زندگی کو سنوارتا ہے۔ یہ عقیدہ فرد کو باطل خداؤں، طبقاتی فرق اور غیر اللہ کی بندگی، خوف سے آزاد کر کے صرف اللہ پاک کے سامنے جھکنے کی تعلیم دیتا ہے۔ توحید ہی وہ مرکز ہے جو امت کو اتحاد، عدل و مساوات اور تقویٰ کے اصولوں پر جمع کرتا ہے اور یہی اسلامی نظامِ حیات کی پہلی اور سب سے مضبوط اینٹ ہے۔

توحید کے لغوی معنی:

توحید کے لغوی معنی ہیں یکتا جاننا اور ایک ماننا۔

توحید کے اصطلاحی معنی:

دین کی اصطلاح میں اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ

س:- توحید پر عالمانہ تبصرہ کرتے ہوئے اس کی اہمیت اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات واضح کریں۔ 2013

Date:

پاک کو ذات میں، صفات میں، اور عبادت میں واحد، یکتا اور لاثانی ماننا اور کسی دوسرے کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا۔

(optional for?)

توحید کے دلائل

- قرآن پاک
- سنتِ نبوی
- سائنس

۱۔ قرآن پاک کی روشنی میں:

توحید کے حوالے سے قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

~~ترجمہ:~~

"اگر ان (آسمان اور زمین) میں اللہ کے سوا اور (بھی) معبود ہوتے تو یقیناً دونوں درہم برہم ہو جاتے۔"

(سورۃ الانبیاء: 22)

۲۔ سنتِ نبوی کی روشنی میں:

اعلان نبوت کے بعد رسول اللہ ﷺ نے مکے والوں کو سب سے پہلے توحید کی دعوت دی۔ آپ ﷺ نے اہل مکہ کو کوہ صفا پر جمع کیا اور فرمایا:

"اے انسانو! لا الہ الا اللہ کہہ دو کامیاب ہو جاؤ گے۔"

(مسند احمد)

MAAZ

CS CamScanner

Date:

۳. سائنس کی روشنی میں:

ماڈرن سائنس کے بانی سر آئزک نیوٹن کا کہنا ہے:
کوئی اور سائنسی گواہی نہ بھی ہوتی تو اکیلا انگوٹھا خدا کے وجود کی گواہی کے لیے کافی تھا۔

توحید کی اقسام

- توحید ربوبیت
- توحید الاسماء والصفات
- توحید الوہیت

۱. توحید ربوبیت:-

توحید ربوبیت یہ ہے کہ اللہ پاک کو اس کی ذات میں اکیلا، بے مثل، بے نظیر اور لاشریک مانا جائے۔ جیسا کہ سورۃ اخلاص میں بیان کیا گیا ہے کہ:

قل ھو اللہ احد۔ اللہ الصمد۔ لم یلد ولم یولد۔ ولم یکن لہ کفوا احد۔

ترجمہ: "(اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔"

(سورۃ اخلاص: 1-4)

MOAZ

Date:

۲. توحید الاسماء والصفات:

توحید الاسماء والصفات یہ ہے کہ اللہ کے اسماء اور صفات پر بغیر تاویل، کیفیت اور تمثیل کے بغیر ایمان لایا جائے۔ سورۃ الاعراف میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ:

ولله الاسماء الحسنی فادعوہ بھا

ترجمہ: اور اللہ ہی کے لئے تمام اچھے نام ہیں لہذا اسے ان (ناموں) کے ساتھ پکارو۔
(سورۃ الاعراف: 180)

دوسرے مقام پر ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

الله لا اله الا هو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم. له ما فی السموت وما فی الارض من ذالذی یشفع عندہ الا باذنه یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمه الا بما شاء وسع کرسیه السموت والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم۔

ترجمہ: "اللہ (وہ ہستی ہے) جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے (سب کو) قائم رکھنے والا نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے کون ہے جو اسکے حضور اسکی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے وہ سب جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو کچھ ان کے پیچھے (کے حالات) ہیں اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ خود چاہے اس کی کرسی

Date:

تمام آسمانوں اور زمینوں پر چھائی ہوئی ہے اور
ان دونوں کی نگرانی اسے نہیں تھکاتی اور وہی
سب سے بلند بڑی عظمت والا ہے۔"
(سورۃ البقرہ: 255)

۳. توحید الوہیت:

توحید الوہیت کو توحید العبادات بھی کہا جاتا ہے۔ اس
سے مراد ہے کہ اللہ واحد ہے اور معبود برحق ہے اور ہر
طرح کی قولی اور بدنی عبادت کے لائق ہے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ:

الحمد للہ رب العلمین۔ الرحمن
الرحیم۔ ملک یوم الدین۔ ایاک
نعبد وایاک نستعین۔

ترجمہ:
"تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں
کا رب ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے
والا ہے۔ جو بدلہ کے دن کا مالک ہے۔
(اے اللہ!) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے
ہیں اور ہم صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں"
(سورۃ الفاتحہ: 1-4)

توحید کے انسانی زندگی پر اثرات:

عقیدہ توحید سے انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر
جو اثرات مرتب ہوتے ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

MOAZ

Date:

عقیدۂ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

۱. خودداری اور عزت نفس:

عقیدۂ توحید انسان میں انتہا درجے کی خودداری اور ایسی عزت نفس پیدا کر دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ اللہ پاک کے سوا کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ عقیدۂ توحید اس کو اللہ پاک کے سوا تمام قوتوں سے بے نیاز اور بے خوف کر دیتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ:

انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ
کن فیکون۔

ترجمہ: "اس کی شان تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے اتنا ہی فرماتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔"
(سورۃ یس: 82)

۲- ذہنی و قلبی سکون

عقیدۂ توحید کی بنیاد پر انسان کبھی ذہنی طور پر مایوس نہیں ہوتا کیونکہ اس کا دل اللہ پاک کی وحدانیت پر کامل یقین رکھتا ہے یہی یقین اس کے دل کو سکون بخشتا ہے اور اسے ہمیشہ اللہ پاک کی رحمت اور مدد کی امید میں رکھتا ہے

امن یجیب ~~المضطر~~ المضطر اذا دعاہ
ویکشف السوء

ترجمہ: "بھلا وہ کون ہے جو بے قرار شخص کی دعا قبول فرماتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور فرماتا ہے۔"
(سورۃ النمل: 62)

MOAZ

Date:

۳. قناعت اور بے نیازی:

عقیدۂ توحید انسان میں قناعت اور ایمانداری کی شان پیدا کر دیتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ رزق، عزت، دولت سب کچھ اللہ پاک کے اختیار میں ہے اگر وہ دینا چاہے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی اور نہ دینا چاہے تو کوئی قوت دلوا نہیں سکتی۔ سورۃ آلِ عمران میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے کہ:

"(اے نبی ﷺ!) یوں عرض کیجئے اے اللہ! (کل) بادشاہی کے مالک تو جسے چاہے بادشاہی عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لیتا ہے اور تو جسے چاہے عزت عطا فرماتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کرتا ہے ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بے شک تو اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے"

(سورۃ آلِ عمران: 26)

۴. استقامت و بہادری:

انسان کو دو چیزیں بزدل بناتی ہیں: ایک محبت، جو وہ اپنی جان، مال، اہل و عیال سے کرتا ہے اور دوسرا خوف۔ عقیدۂ توحید بندۂ مومن سے یہ دونوں چیزیں ختم کر دیتا ہے اُسے محبت بھی اپنے مالک سے ہوتی ہے اور خوف بھی اپنے مالک کا ہی ہوتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ:

والذین امنوا اشد حبا للہ

ترجمہ:

"اور جو ایمان لائے ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتے ہیں۔"

(سورۃ البقرہ: 165)

MOAZ

CamScanner

Date:

۵۔ تقویٰ اور پرہیزگاری:

عقیدۂ توحید انسان کو خدا کے قانون کا پابند بناتا ہے اور اس عقیدے پر ایمان رکھنے والا جانتا ہے کہ اللہ پاک ہر چھپی اور کھلی چیز سے باخبر ہے اگر ہم رات کے اندھیرے میں اور تنہائی کے گوشے میں بھی کوئی گناہ کریں تو اللہ پاک کو اس کا علم ہو جاتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

"اور یقیناً ہم نے ہی انسان کو پیدا فرمایا اور ہم جانتے ہیں جو خیالات اس کے دل میں آتے ہیں اور ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں"

(سورۃ ق: 16)

عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید کا اجتماعی زندگی پر بھی گہرا اثر پڑتا ہے۔

۱. وحدت انسانی:

عقیدۂ توحید انسانوں میں اتحاد پیدا کرتا ہے اور باقی تمام تفرقات اور تعصبات کا خاتمہ کرتا ہے۔

فرمانِ نبویؐ:

"اللہ تمہارے لئے تین باتوں کو پسند فرماتا ہے اور تین باتوں کو تمہارے لئے ناپسند فرماتا ہے۔ وہ تمہارے لئے پسند فرماتا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، تم سب اللہ کی رسی کو مضبوط تھام لو اور تفرقہ بازی اختیار نہ کرو اور تمہارے لئے ناپسند فرماتا ہے کہ بے مقصد ادھر ادھر کی باتیں، کثرت سوال اور مال ضائع کرنا۔"

(صحیح مسلم)

MOAZ

Date:

۲۔ سماجی عدل و انصاف:

انسانی معاشرت کی بنیاد کامل عدل اور صحیح مساوات پر قائم ہے اور کامل عدل اور صحیح مساوات وحدت الٰہ اور وحدت آدم کے بغیر ناممکن ہے۔ عقیدۂ توحید برابری، عدل و انصاف اور ظلم کے خلاف مزاحمت کا شعور دیتا ہے جو ایک منصف معاشرے کی بنیاد ہے۔

"بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا۔"

(سورۃ النحل: 90)

۳۔ انسانی حقوق کی پاسداری:

عقیدۂ توحید ہر انسان کی جان، عزت اور حقوق کے احترام کا درس دیتا ہے۔ یہی نظریہ ایک ایسا معاشرہ قائم کرتا ہے جو ظلم و قتل سے پاک اور انسانی ہمدردی سے لبریز ہوتا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا

ترجمہ: "اور جس نے کسی ایک جان کو بچایا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو بچا لیا۔"

(سورۃ المائدہ: 32)

۴۔ امت مسلمہ کا تصور:

عقیدۂ توحید تمام مسلمانوں کو ایک امت بنا کر اخوت و یکجہتی کو فروغ دیتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

Date:

"ایمان والوں کی آپس کی محبت، رحم دلی اور شفقت کی مثال ایک جسم جیسی ہے کہ اگر جسم کا کوئی حصہ تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے تو (وہ تکلیف) صرف اسی حصہ میں منحصر نہیں رہتی، بلکہ اس سے پورا جسم متاثر ہوتا ہے۔"

۵۔ بین الاقوامی امن:

بین الاقوامی امن کے لیے ساری کوششیں اس وقت تک بے کار ہیں جب تک انسانیت وحدت آلہ اور وحدت آدم پرانحصار نہیں کرتی۔ عقیدۂ توحید اقوام عالم کو تعصب، نفرت اور ظلم سے پاک ایک پرامن عالمی نظام کی دعوت دیتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"بے شک یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو میری عبادت کرو۔" (سورۃ الانبیاء: 92)

خلاصۂ بحث

درج بالا بحث سے ثابت ہوتا ہے کہ عقیدۂ توحید انسان اور کائنات دونوں کی ضرورت ہے اور انسانی مسائل کا حل خدائے واحد کے اقرار میں ہے۔ توحید کے سچے فہم سے ہی ایک معاشرہ جنم لیتا ہے۔ عقیدۂ توحید نہ صرف دین اسلام کا بنیادی ستون ہے بلکہ ایک صالح، بامقصد اور پرامن معاشرے کی تعمیر کا سنگِ بنیاد بھی ہے۔

x————x